REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۵۰/۱۵ | ۱۷ امان ۱۳۴۰ ہش | ۱۷ مارچ ۱۹۶۱ء | نمبر ۶۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۶ مارچ بوقت نو بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔ احباب جماعت تعالےٰ کامل و عاجل اور درازئ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؎

جنوبی افریقہ نے دولتِ مشترکہ میں دوبارہ شمولیت کی درخواست واپس لے لی

ری پبلک بننے کے بعد رکنیت جاری نہ رکھنے کا فیصلہ ۔ دولتِ مشترکہ کے ایک ترجمان کا بیان

لنڈن ۱۶ مارچ ۔ جنوبی افریقہ کے حلقوں نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ جنوبی افریقہ نے ری پبلک کی حیثیت سے برطانوی دولتِ مشترکہ میں دوبارہ شمولیت کی درخواست واپس لے لی ہے ۔ وزراء اعظم کی کانفرنس کے ایک ترجمان نے کل یہاں بتایا کہ جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم ڈاکٹر ہنڈرک ورووِرڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ جب ۳۱ مئی کو جنوبی افریقہ ایک ری پبلک کی حیثیت اختیار کر لے گا ۔ تو اس کی طرف سے دولت مشترکہ میں شمولیت کی کوئی درخواست نہیں کی جائے گی ۔

یاد رہے دولتِ مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں جو آجکل لنڈن میں ہو رہی ہے جنوبی افریقہ کی دوبارہ شمولیت کے سوال پر اختلاف پیدا ہو گیا تھا ۔ کانفرنس کے ایشیائی اور افریقی اراکین جنوبی افریقہ کی نسلی امتیاز کی پالیسی کی بناء اس کی دوبارہ شمولیت کے حق میں نہیں تھے ۔ گزشتہ دو روز سے اس مسئلے کو طے کرنے کے لئے کوئی درمیانی راہ معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی چنانچہ کانفرنس نے دولت مشترکہ میں جنوبی افریقہ کی رکنیت جاری رکھنے کا سوال طے کرنے کے لئے ایک چھوٹا ورکنگ گروپ قائم کیا تھا تاکہ یہ ایسا فارمولا تیار کرے جس کے تحت جنوبی افریقہ کے جمہوریہ بن جانے سے پیدا شدہ صورت حال کے بعد اسے دولت مشترکہ کی برادری میں شامل رکھا جا سکے ؎

انقلابی حکومت مسئلہ کشمیر کے حل کی کوئی نہ کوئی راہ نکال لے گی

کشمیریوں کو حقِ خود اختیاری دلانے کے عزم و عہد کی تجدید

راولپنڈی ۱۶ مارچ ۔ وزیر امور کشمیر مسٹر اختر حسین نے کہا ہے کہ انقلابی حکومت جموں و کشمیر کے لوگوں کو ہر ممکن طریقہ سے حق خود اختیاری دلانے کا عزم و عہد کر چکی ہے ۔ آپ نے کہا اس بارے میں کوئی شبہ نہیں ہونا چاہیئے کہ صدر ایوب کی عملی قیادت میں انقلابی حکومت مسئلہ کشمیر کے حل کی کوئی نہ کوئی راہ نکال لے گی ۔

مسٹر اختر حسین کل شام ریڈیو پاکستان کے قومی پروگرام میں ایک تقریر نشر کر رہے تھے ۔ آپ نے مسئلہ کشمیر کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور اس امر کی بھی وضاحت کی کہ آزاد کشمیر میں زندگی کے مختلف شعبوں میں کیا کیا ترقی اور اصلاحات رونما ہو رہی ہیں ۔ وزیر امور کشمیر نے مسئلہ کشمیر کے بارے میں بھارتی لیڈروں کی ہٹ دھرمی کا ذکر کرتے ہوئے کہا جہاں تک بھارت کے طرز عمل و انداز فکر کا تعلق ہے ۔ مہذب قوموں میں تنازعات طے کرنے کے تینوں مسلمہ اصول بات چیت مصالحت اور ثالثی چنداں کارآمد ثابت نہیں ہوئے ۔ مسٹر اختر حسین نے کہا ۔ یہ اقوام متحدہ کے دامن پر بھی ایک بدنما داغ ہے کہ وہ چھوٹی قوموں کے اہم تنازعات طے نہیں کرا سکتی ؎

سفینہ حجاج کی روانگی کا پروگرام

کراچی ۱۶ مارچ ۔ پان اسلامک سٹیم شپ کمپنی نے حاجیوں کے جہاز سفینہ حجاج کی روانگی کے پروگرام کا اعلان کر دیا ہے ۔ کراچی سے جدہ تک جہاز کی پہلی روانگی ۱۸ مارچ ۱۹۶۱ء دوسری روانگی ۶ اپریل ۱۹۶۱ء تیسری ۲۳ اپریل اور چوتھی ۱۱ مئی ۱۹۶۱ء کو ہوگی ۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۶ مارچ ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت پہلے کی نسبت زیادہ ناساز ہے ۔ انتڑیوں میں درد کی شکایت ہے احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب سلمہ ربہ کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

مسجد محمود میں نماز تراویح کے دوران قرآن مجید کے ایک دور کی تکمیل

ربوہ ۱۶ مارچ ۔ گزشتہ رات مسجد محمود میں نماز تراویح کے دوران مکرم جناب حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال تحریک جدید نے قرآن مجید کا ایک دور مکمل کر لیا ۔ آپ یکم رمضان المبارک سے مسجد محمود میں نماز تراویح پڑھا رہے تھے ۔ مکرم جناب حافظ شفیق احمد صاحب مسجد مبارک میں نماز تراویح پڑھا رہے ہیں ۔ آپ آج مورخہ ۲۸ و ۲۹ رمضان المبارک کی درمیانی شب قرآن مجید کا دور مکمل کریں گے ۔ مسجد مبارک میں یکم رمضان المبارک سے پورے قرآن مجید کے درس کا سلسلہ بھی برابر جاری ہے ۔ درس کا یہ سلسلہ انشاء اللہ ۲۹ رمضان کو مکمل ہوگا ؎

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

لاہور ۱۵ مارچ (بذریعہ فون)

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالےٰ پہلے سے بہتر ہے احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؎

مبلغینِ اسلام کیلئے دعا کی درخواست

— محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ربوہ —

رمضان کا آخری عشرہ گزر رہا ہے بلکہ اب چند روز تک یہ مبارک مہینہ ختم ہونے والا ہے میں احباب کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ اُن مبلغین اسلام کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں جو نہایت بے سروسامانی کی حالت میں شدید مشکلات کا مقابلہ کرتے ہوئے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے دنیا کے دور و دراز علاقوں میں اپنی اپنی طاقت کے مطابق کوشاں ہیں ۔ دراصل ان کا یہ حق ہے اور احباب جماعت کا فرض کہ اُن کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتے رہیں نیز مرکزی کارکنان کو بھی احباب دعاؤں میں یاد رکھیں کہ یہ بھی اُس مشین کے کل پرزے ہیں جو اس وقت اشاعتِ اسلام کے لئے کام کر رہی ہے ؎

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ، ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۶۱ء

وصیت کا سلسلہ الٰہی ارادہ سے ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے رسالہ "الوصیت" کے صفحہ ۲۵ پر فرماتے ہیں
"ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔"
صفحہ ۲۹ پر آپ فرماتے ہیں:۔
"دوسری شرط یہ ہے کہ تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعتِ اسلام اور تبلیغ احکام قرآن میں خرچ ہوگا اور ہر ایک صادق کامل الایمان کو اختیار ہوگا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہوگا۔ اور یہ مالی آمدنی ایک بادیانت اور اہلِ علم انجمن کے سپرد رہے گی اور وہ باہمی مشورہ سے ترقی اسلام اور اشاعت علم قرآن و کتب دینیہ اور اس سلسلہ کے واعظوں کے لئے حسب ہدایت مذکورہ بالا خرچ کریں گے اور خدا تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس سلسلہ کو ترقی دے گا۔ اس لئے امید کی جاتی ہے کہ اشاعت اسلام کے لئے ایسے مال بھی بہت اکٹھے ہو جائیں گے اور ہر ایک امر جو مصالح اشاعتِ اسلام میں داخل ہے جس کی اب تفصیل کرنا قبل از وقت ہے وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہوں گے اور جب ایک گروہ جو متکفل اس کام کا ہے فوت ہو جائیگا تو وہ لوگ جو ان کے جانشین ہوں گے۔ ان کا بھی یہی فرض ہوگا کہ ان تمام خدمات کو حسب ہدایت سلسلہ احمدیہ بجالاویں۔ ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں اور نو مسلموں کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے۔ اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں اور جائز ہوگا کہ ان اموال کو بطور تجارت ترقی دی جائے۔"
پھر صفحہ ۳۰ پر آپ فرماتے ہیں:۔
"یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دور از قیاس باتیں ہیں بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے"
تیسری شرط آپ نے یہ فرمائی ہے کہ
"اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچا اور صاف مسلمان ہو۔"
چوتھی بات آپ فرماتے ہیں کہ
"ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائداد نہیں اور کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا اگر یہ ثابت ہو کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے۔"
ان تمام باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ جو احمدی ان کاموں کے لئے جہاد کرتا ہے جن کی سرانجام دہی کے لئے اللہ تعالےٰ نے اس جماعت کو کھڑا کیا ہے وہ انشاء اللہ بہشتی ہوگا۔ اور یہ کہ بہشتی مقبرہ کا جو سلسلہ شروع کیا گیا ہے وہ اللہ تعالےٰ کے ارادہ سے کیا گیا ہے اللہ تعالےٰ نے جس نے اس جماعت کو اپنے دین کے احیاء کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اس نے اس کام کی تکمیل کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خبر دیکر ہماری رہنمائی فرمائی ہے "آج جس جہاد کے لئے ہم کھڑے ہوئے ہیں اس کے طریق بھی اللہ تعالےٰ ہی نے ہم کو بتائے ہیں۔ ایک طریق بہشتی مقبرہ کا قیام ہے۔ جس میں دفن ہونے کے لئے اللہ تعالےٰ نے چند شرائط مقرر کی ہیں اور ان شرائط کا ماحصل یہی ہے کہ انسان جان و مال سے اس جہاد میں حصہ لے۔ اول یہ کہ وہ کم از کم اپنی جائداد کے دسویں حصہ کی وصیت کرے دوم یہ ہے کہ وہ جان و مال سے تبلیغ اسلام میں مدد کرے تیسرے یہ کہ وہ متقیانہ زندگی بسر کرے۔
اس طرح بہشتی مقبرہ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ خواہ کوئی بھی اس میں دفن ہو جائے وہ محض اس لئے بہشتی ہو جاتا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس مقبرہ میں وہی لوگ دفن ہوں گے جنہوں نے اللہ تعالےٰ کی مرضی کے مطابق ان اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے جہاد کیا ہوگا۔ اور اپنے اعمال کی وجہ سے اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں بہشتی ٹھہرائے گئے ہوں گے۔
اس امر کا حقیقی علم تو اللہ تعالےٰ ہی کو ہوتا ہے کہ کون شخص بہشتی ہے تاہم اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ وہ اپنے فرستادگان کو خاص بندوں اور عام طور پر بعض قرائن کی موجودگی سے بہشتی لوگوں کی اطلاع دیدیتا ہے چنانچہ احادیث نبوی میں ایسے خاص لوگوں اور خاص قرائن کے متعلق بہت سا ذکر آتا ہے اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو نہ صرف خاص خاص صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے متعلق بہشتی ہونے کی اطلاع دی بلکہ بسا اوقات آپ کو ایسے لوگوں کے بہشتی ہونے کی بھی خبر دی جنہوں نے خاص خاص نیک کام کئے۔ جہاد میں حصہ لیا یا اور خدمت خلق کا کوئی کام کیا۔
اصل بات تو یہ ہے کہ یہ اللہ تعالےٰ کی مرضی ہے کہ وہ جس کو چاہے بہشتی بنا دے تاہم اللہ تعالےٰ نے عام طور پر بعض امتحان مقرر کئے ہیں جن میں اترنا ان کو بہشتی بنا دیتا ہے اس کے لئے وہ بعض نشان مقرر کرتا ہے جن سے دوسرے بھی اندازہ کر سکتے ہیں کہ کوئی شخص بہشتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی مطلع فرمایا کہ جو کوئی ایسے ایسے کام کرے گا۔ وہ بہشتی ہوگا۔ اور اس کی پہچان کے لئے ظاہر نشان یہ ہے کہ اس کو مرنے کے بعد خاص قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔ اور ایسے قبرستان میں دفن ہونے کے لئے ضروری ہے کہ وہ جان و مال سے اللہ تعالےٰ کے دین کی تبلیغ میں حصہ لے۔
اگرچہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کے لئے سب سے بڑی شرط یہ ہے کہ انسان صالح ہو متقی ہو۔ نیک اعمال ہو لیکن ایسا شخص وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالےٰ کے دین کے لئے جان و مال کی قربانی دینے کے لئے ہر وقت تیار رہے۔
اس لئے جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے وصیت کی شرط لگائی گئی ہے یعنی جو شخص اپنی جائداد کے کم از کم دسویں حصہ کی وصیت کرتا ہے یقیناً دین کے لئے قربانی کرتا ہے اور دین کے لئے وہی قربانی کرتا ہے جو نیک اور صالح ہوتا ہے اس لئے وہ بہشتی ہے۔
لہٰذا جو احمدی وصیت کرتا ہے وہ الٰہی ارادہ کی پابندی کرتا ہے اور یقیناً یہ ایک ایسا کام ہے جو اسکے نیک اور صالح ہونے پر شاہد ہے اور وفات کے بعد اس کا بہشتی مقبرہ میں دفن ہونا آنیوالی نسلوں کے لئے اس کے بہشتی ہونے کا ظاہر نشان ہے جس کو دیکھ کر زائرین مقبرہ کے دلوں میں اس کے لئے دعا کی تحریک ہوتی ہے جو اس کی مغفرت کا باعث ہوگی اور اللہ تعالےٰ جو غفار ہے اس پر اپنی رحمتوں کا نزول کرتا ہے اور اپنے جوار میں اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔
احباب کو معلوم ہو چکا ہے کہ ۱۳ مارچ سے وصیت کا ہفتہ منایا جا رہا ہے یہ ہفتہ اسلئے منایا جا رہا ہے تاکہ احباب کو یاد دہانی کرائی جائے کہ وصیت کیا اہمیت رکھتی ہے تاکہ وہ دوست جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی وہ جلد از جلد اس کام کو جو داخل جماعتی جدوجہد کیلئے ریڑھ کی ہڈی ہے پورا کرلیں تاکہ وقت ہاتھ سے نکل جائے۔

ہے روشنی کا کون منارہ ترے سوا

مَیں نے کہاں کسی کو پکارا ترے سوا
میرا نہیں ہے کوئی سہارا ترے سوا
ہے درد جانگداز تو تو بھی ہے جاں نواز
اس درد کا نہیں کوئی چارا ترے سوا
طوفاں میں گھر گئی ہے مری کشتیٔ مراد
ملتا نہیں ہے کوئی کنارا ترے سوا
ظلمات کا حصار چٹانوں کا دیوسار
ہے روشنی کا کون منارہ ترے سوا
اسلام کو ثریا سے تسخیر کے لئے
پھر کس نے آج آکے اتارا ترے سوا

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء سے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک بصیرت افروز خطاب

تمہاری عمر محض کھیل کود کی عمر نہیں بلکہ ایک نئی دنیا بسانے اور ایک نیا عالم تعمیر کرنے کی عمر ہے

اپنی اہمیت کو سمجھو اور ہمیشہ یاد رکھو کہ بہت عظیم الشان کام اللہ تعالیٰ نے تمہارے سپرد کئے ہیں

بچپن کے نقوش ہی آئندہ زندگی سنوار سکتے یا اسے بدتر بنا سکتے ہیں

فرمودہ ۲۶ جولائی ۱۹۳۶ء بمقام قادیان

قسط نمبر ۲

اللہ تعالیٰ نے خوشیوں اور امنگوں کے پورا ہونے کے لئے ایک اور دنیا پیدا کی ہوئی ہے۔ اگر تم اپنے لئے اس دنیا کو پیدا کرو جو روحانی دنیا ہے تو جس وقت دکھ تمہارے سامنے آئیں گے اور تمہارے لئے جہنم پیدا کرنا چاہیں گے وہ دنیا اس جہنم کو جنت میں بدل دیگی۔ اور دنیا کے دوزخ کو دبا دے گی بجھا دیگی مٹا دیگی۔ اور ہمیشہ کے لئے نابود کر دیگی لیکن یاد رکھو اس جنت کے حصول کی تیاری کا یہی وقت ہے جو اب تمہیں حاصل ہے پس تم خدا کی طرف توجہ کرو۔ اور سمجھ لو کہ بچپن میں جو شخص خدا کی طرف توجہ کرتا ہے۔ اُسے جو انعام ملتے ہیں اس کا مقابلہ وہ شخص نہیں کر سکتا جو بڑھاپے میں خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو۔ آج تمہارے دل پر جو بھی نقش پیدا کیا جائیگا۔ وہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائیگا۔ اگر نیکی کا کوئی نقش پیدا کرو گے تو نیک بنو گے۔ اگر بدی کا کوئی نقش پیدا کرو گے تو بد بن جاؤ گے۔ لیکن بہرحال اس وقت کے نقوش تمہاری آئندہ زندگی کو سنوار سکتے اور اسی وقت کے نقوش تمہاری آئندہ زندگی کو تباہ کر سکتے ہیں۔ اگر تمہارے باپ کے پاس ایک شخص آتا ہے اور کہتا ہے جھوٹ بولو تو اس سے اسے اتنا نقصان نہیں پہونچ سکتا جتنا تمہیں اس وقت پہنچ سکتا ہے۔ جب تمہیں آکر کوئی کہے کہ جھوٹ بولو۔ تمہارا باپ اگر جھوٹ بول لے گا۔ تو اس

جھوٹ کا ایک عارضی اثر

اس کے دل پر پڑے گا۔ مگر تمہارے دل پر جو نقش پیدا ہوگا۔ وہ مستقل اور دائمی ہوگا۔ پس جو شخص تمہیں کہتا ہے جھوٹ بولو۔ وہ صرف تمہیں عارضی نقصان نہیں پہونچاتا۔ ایک دن یا دو دن کے لئے تمہیں تباہی میں نہیں ڈالتا بلکہ مستقل طور پر تمہیں ایسے راستہ پر چلاتا ہے۔ جس کے آگے تباہی ہی تباہی ہے۔ اور جس سے واپسی تمہارے لئے ناممکن ہوگی سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ خاص فضل کرے۔ اور تمہیں اپنے ہاتھ سے ہدایت کی طرف کھینچ لائے

پس تم کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ تم آج دنیا کے لئے ایک باغ لگا رہے ہو جس کی وجہ سے تم پر ایک بہت بڑی ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ تمہارے باپ کی حیثیت ایک مالی کی سی ہے مگر تمہاری حیثیت اس شخص کی سی ہے جو باغ لگاتا ہے۔ یا تمہارے باپ کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو مکان میں قلعی کرتا ہے۔ اور تمہاری مثال اس شخص کی سی ہے جو مکان کی تعمیر کے وقت اس کی نگرانی کرتا ہے۔ قلعی اگر خراب ہو جائے تو پھر بھی کرائی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر مکان کی بنیاد غلط رکھی جائے تو اس کا سوائے اس کے اور کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔ کہ اس مکان کو گرایا جائے۔ اور پھر ایک لمبی جدوجہد کے بعد اسے صحیح بنیادوں پر قائم کیا جائے۔ پس تمہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ تمہاری مثال مالی کی سی نہیں بلکہ باغ لگانے والے کی سی ہے۔ اگر باغ کا ایک پھل ضائع ہو جائے تو مالی اس کی پروا نہیں کرتا کہتا ہے اور بہت سے پھل موجود ہیں۔ ایک پھل کی کمی لوگوں کے لئے تکلیف کا موجب نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر باغ غلط لگایا جائے۔ اگر عمدہ پودے اور اعلےٰ بیج مہیا نہ کئے جائیں تو تم سمجھ سکتے ہو کہ اس باغ کو کتنا شدید نقصان پہنچے گا پس مت خیال کرو کہ جو کچھ تمہارے ماں باپ نے کیا وہ زیادہ اہم ہے۔ زیادہ اہم وہ ہے جو تم کر رہے ہو تمہارے ماں باپ نے جو کچھ کرنا تھا وہ کر لیا لیکن تم جو کچھ اب کر رہے ہو اسی پر آئندہ دنیا کی تعمیر ہونے والی ہے پس تمہاری اہمیت ان سے بہت زیادہ ہے

تمہارے ماں باپ کی مثال اُن فرشتوں کی سی ہے۔ جو دنیا کے کام چلاتے ہیں مگر تم اپنے بچپن کی عمر میں خدا تعالیٰ کے ظل ہو جنہوں نے ایک نئی روحانی دنیا پیدا کرنی ہے اور جو کچھ تم آج پیدا کرو گے اُسی کی فرشتوں کی طرح کل نگرانی کرو گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک

نہایت ہی لطیف مثال

دیا کرتے تھے جو تمہاری اس حالت پر بہت عمدگی سے چسپاں ہوتی ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے۔ جب آموں کا موسم ہوتا ہے اور بچے آم چوستے ہیں تو آموں کی گٹھلیاں زمین میں دبا دیتے ہیں۔ جن میں سے کچھ دنوں کے بعد کونپل نکلتی ہے۔ تب بچے کونپل سمیت آم کی گٹھلی نکال لیتے ہیں۔ اس کا چھلکا توڑ کر الگ پھینک دیتے ہیں اور اندر سے جو گٹھلی نکلتی ہے اسے رگڑ رگڑ کر اس کی پیپیاں بنا لیتے ہیں اور سارا دن اُسے بجاتے اور پی پی کرتے رہتے ہیں مگر فرمایا کرتے تھے کہ وہی کونپل اگر بچہ نہ اکھیڑے اور آم کے پودہ کو بڑا ہونے دے تو کچھ عرصہ کے بعد وہ اس قدر مضبوط درخت بن جائیگا کہ اگر وہ بچہ اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں سمیت بھی اسے اکھیڑنا چاہے تو نہیں اکھاڑ سکے گا۔ یہی حالت آجکل تمہاری ہے آج اگر تم مستقل طور پر یہ ارادہ کر لو کہ تم نے اپنے دلوں میں ایمان داخل کرنا ہے۔ تم نے جھوٹ نہیں بولنا۔ تم نے

خیانت نہیں کرنی تم نے۔ دھوکہ نہیں دینا تم نے۔ فریب نہیں کرنا تم نے۔ لڑائی اور جھگڑے سے اجتناب رکھنا ہے تو چند دنوں کے اندر ہی تمہارے اندر ایک انقلاب پیدا ہو جائیگا اور تم دنیا میں عظیم الشان کام سرانجام دینے کے اہل بن جاؤ گے اور ایسے اعلیٰ درجہ کے اخلاق تم میں قائم ہو جائیں گے کہ دنیا تمہارے مقابلہ میں بڑے بڑے مدبروں اور فلسفیوں کو حقیر سمجھنے لگے گی۔ لیکن اگر تم برے اخلاق سیکھو گے تو ساری عمر جہنم میں رہو گے۔ اور گو ظاہری لحاظ سے تمہیں بڑائی بھی مل جائے گی۔ رتبہ بھی مل جائے گا۔ عزت بھی حاصل ہو جائے گی۔ لیکن اگر تم جھوٹ بولنے والے ہو گے تو لوگ کہیں گے۔ یہ آدمی ہے تو بڑا مگر جھوٹا ہے۔ اسی طرح اگر تم خیانت کرنے والے ہو گے تو تمہارے ہمسائے تمہارے پاس امانتیں نہیں رکھیں گے تمہیں قرضہ کی ضرورت ہو گی اور تم اپنے کسی دوست کے ہاں جاؤ گے تو باوجود اس کے کہ اس کے گھر میں روپیہ ہو گا وہ تمہیں قرض دینے سے انکار کر دے گا اور کسی قسم کے بہانے بنا کر تمہیں ٹال دے گا کبھی کہے گا کہ میرے پاس روپیہ نہیں کبھی کہے گا روپیہ تو ہے مگر کسی اور دوست نے امانتاً میرے پاس رکھوایا ہوا ہے۔ یا مجھے خود ایک سخت ضرورت درپیش ہے اور اس وجہ سے میں روپیہ نہیں دے سکتا۔ لیکن اگر اسے معلوم ہو کہ تم دیانت دار ہو تم اسی وقت کسی سے قرض مانگنے جاتے ہو جب واقعہ میں تمہیں شدید ضرورت لاحق ہو تو وہ بلا تامل تمہیں قرض دے دیگا۔ اور اگر اس کے پاس روپیہ نہیں ہو گا تو وہ کسی اور سے تمہارے لئے مہیا کرنے کی کوشش کرے گا۔ اسی طرح اگر تم بزدلی اور دون ہمتی مٹا کر

اپنے اندر جرأت اور دلیری پیدا کرو

تو لوگ ہر قسم کے کام تمہارے سپرد کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے پس تمہارے لئے یہ ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا وقت ہے، تم یہ سمجھتے ہو کہ یہ تمہارے۔ کھیلنے کودنے کی عمر ہے مگر کاش تم یہ سمجھتے کہ یہ تمہارے کھیلنے کودنے کی عمر نہیں بلکہ ایک نئی دنیا بسانے اور ایک نیا عالم تعمیر کرنے کی عمر ہے۔ تم خدا کا ایک ظل ہو جو ایک نئی دنیا بساتا ہے ہو۔ جس وقت تاج محل کی آگرہ میں بنیادیں رکھی جا رہی تھیں۔ کون کہہ سکتا تھا کہ ان بنیادوں پر کتنا بڑا محل تعمیر ہونے والا ہے۔ اسی طرح تم آج جس دنیا کی بنیادیں ڈال رہے ہو ظاہر بین نفوس کی نگاہ میں وہ ایک کھیل ہے۔ لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے جو کچھ آج دنیا دیکھ رہی ہے وہ وہ دنیا ہے جو تمہارے ماں باپ نے بسائی۔ مگر جو کل دنیا دیکھے گی وہ وہ دنیا ہو گی جو تم بساؤ گے اور جس کی بنیاد آج تمہارے ہاتھ سے رکھی جا رہی ہے۔ لیکن نہ تم اپنی اہمیت سمجھتے ہو اور نہ تمہارے باپ دادوں نے اپنے کام کی اہمیت کو سمجھا۔ لیکن بہرحال اگر نیکی اور تقویٰ کے ساتھ اس دنیا کی بنیاد رکھو گے تو خواہ لوگ حقیقت کو سمجھیں یا نہ سمجھیں مگر وہ اتنا ضرور کہیں گے کہ تمہارے ذریعہ آئندہ دنیا کو جو کچھ ملے گا وہ اچھا ہی ہو گا۔ لیکن اگر جھوٹ اور فریب اور لڑائی اور سستی اختیار کرو گے تو گو ہم یہ نہ کہہ سکیں کہ تمہاری ان کوششوں کا کیا نتیجہ نکلے گا۔ مگر ہم یہ ضرور کہہ سکیں گے کہ جو بھی نتیجہ ہو گا وہ خراب ہو گا۔ پس

تمہاری ذمہ داریاں

بہت بڑی ہیں اور تمہارے کام بہت وسیع ہیں۔ تمہیں چاہیے کہ تم اپنی ذمہ داری کو سمجھو اور کھیل کود میں اپنی عمر ضائع مت کرو اور یہی غرض ہے جو تحریک جدید میں میں نے رکھی ہے۔ تم جو اس وقت میرے سامنے لڑکے بیٹھے ہو تمہیں سمجھنا چاہیے کہ تحریک جدید کی صرف ایک ہی غرض ہے اور وہ یہ کہ ہم ایک نئی روحانی دنیا تعمیر کریں۔ وہ دنیا جو موجودہ دنیا کا نقشہ پلٹ کر رکھ دے اور روحانی اعتبار سے ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین بن جائے اس دنیا کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا موقعہ خواہ ہمیں نہ ملے اس میں کیا شبہ ہے کہ ہم میں سے کوئی شخص جب بھی جان دے گا اس خوشی اور مسرت میں جان دے گا کہ اس نے ایک نئی دنیا کی بنیادیں رکھ دی ہیں مگر یاد رکھو یہ مقصد خواہ کس قدر اہم ہے اس میں تمہاری مدد کے بغیر ہمیں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ ہم نے تمہیں ایک نقشہ بتا دیا ہے۔ اب یہ تمہارا کام ہے کہ اس کے نقشہ کے مطابق اپنے اعمال کو ڈھالو اور دنیا کو اپنے لئے مسخر کر لو۔ اس وقت اسلام کا جھنڈا ہر جگہ گرا ہوا ہے اور ہم تمہیں اس کی مدد کے لئے بطور سپاہی تیار کر رہے ہیں۔ اگر تمہارے دلوں میں اس کام کی محبت اور عظمت نہیں تو یاد رکھو تم بڑے ہو کر کوئی کام نہیں کر سکتے۔ پس میں تم کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ تم اپنی ذمہ داری کو سمجھو اور اسلام کا ایک اچھا سپاہی بننے کی کوشش کرو تا تمہارے ہاتھ میں جب اسلام کا جھنڈا آئے تو وہ ایسی حالت میں آئے کہ مخالف تمہاری قوت کو دیکھ کر مرعوب ہو جائے اور وہ سمجھ لے کہ تمہارا مقابلہ کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ پس اپنی عمر کو بے قدری کی نگاہ سے مت دیکھو بلکہ الحمدللہ کے دروازہ سے گذر کر اس عمر سے فائدہ اٹھاؤ اور اپنے اعمال سے ایک ایسی عظیم الشان دنیا بساؤ جو تمام آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک نمونہ ہو۔ جس طرح بڑے بڑے شہروں کو دیکھ کر لوگ ان کے نمونہ پر اپنے شہر بساتے اور بڑے بڑے باغات دیکھ کر ان کے نقشہ کے مطابق اپنے باغات تیار کرتے ہیں اسی طرح تم اتنی اعلیٰ اور اتنی شاندار دنیا بساؤ کہ تمام لوگ اس کی نقل کرنے پر مجبور ہوں۔ تمام بہترین دماغ اس کی تعریف کرنے پر مجبور ہوں اور تمام نسلیں اس کے نمونہ کو اختیار کرنے پر مجبور ہوں یہاں تک کہ اس دنیا کو دیکھ کر یورپ اور امریکہ کے لوگ بھی آئیں اور کہیں کہ ہمیں بھی اس دنیا کے کسی کونے میں بیٹھنے کے لئے جگہ دو۔

درخواستہائے دعا

(۱) میں عاجز غریب اور عیالدار ہوں اور ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہے اور چلنے پھرنے سے بھی معذور ہے۔ میری بیوی کی صحت بھی بہت کمزور ہو گئی ہے۔ بزرگان جماعت سے عاجزانہ طور پر درخواست ہے۔ ہمارے واسطے ان آخری عشرہ کے ایام میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحت عطا کرے اور پریشانیوں سے نجات بخشے آمین (عبدالرحمٰن مہاجر احمدی ولد امام الدین صاحب مرحوم معرفت ڈسکہ خاص وارڈ نمبر ۵ مکان نمبر ۱۸۸ ضلع سیالکوٹ)

(۲) میرے بہنوئی چوہدری محمد کرامت اللہ صاحب کراچی (ابن بابو اکبر علی صاحب) دماغ میں ٹیومر کی وجہ سے بغرض علاج لنڈن جا رہے ہیں۔ میری ہمشیرہ بھی ان کے ہمراہ جا رہی ہیں۔ احباب ان کی صحت و عافیت سے واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک بشارت احمد مینجر نصرت آرٹ پریس۔ ربوہ)

(۳) عاجز کے بڑے بھائی چوہدری حسن دین صاحب درویش بوجہ ناسور سخت بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل کروائے گئے ہیں۔ اب بیماری زیادہ تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ چوہدری صاحب بوقت ارتداد ملکانہ میں مجاہدین کی صف میں شامل رہے تھے اور اب نہایت ہی صبر و رضا سے قادیان میں درویشانہ زندگی گذار رہے تھے۔ عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق اپنے فضل سے میرے درویش بھائی کو صحت کاملہ و عاجلہ والی لمبی پرسکون زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(محمد عبداللہ باجوہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد و مال جماعت احمدیہ ظفروال ضلع سیالکوٹ)

(۴) میرے چچا مکرم چوہدری باز خانصاحب احمدی کچھ عرصہ سے بعارضہ فالج صاحب فراش ہیں۔ فالج کا اثر بائیں ہاتھ اور پاؤں پر ہے۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(ملک بشیر احمد اعوان۔ ملک سرابٹ وارڈ جلکوال ضلع جہلم)

(۵) میرے والد چوہدری عبدالرحمٰن کی اپیل کی سماعت ۲۰ مارچ ۶۱ کو ہائیکورٹ میں ہو گی۔ احباب اپیل کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں (نعیم الرحمٰن سول کوارٹرز لائلپور)

اختتام رمضان پر عید الفطر کیوں؟

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۱)

لعلکم تتقون

خدا تعالےٰ قرآن کریم میں روزوں کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:

لعلکم تتقون

کہ فرزندان اسلام پر جو روزے فرض کئے گئے ہیں ان کی اساسی غرض اور افادی حیثیت حصول تقویٰ ہے رمضان المبارک میں بعض شرائط اور آداب کو خاص اہتمام سے ملحوظ رکھا جاتا ہے اس عرصہ میں محض خدا تعالےٰ کی رضا کو مدنظر رکھکر ذاتی خواہشات کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اور ایک محدود وقت میں جائز اور حلال مشروبات و ماکولات کو حرام کر دیا جاتا ہے جسکے نتیجہ میں جہاں کبر، غرور اور انانیت کو ختم کرتا ہے وہاں اسکے نتیجہ میں انسان کی حس غیر معمولی ترقی کر جاتی ہے انسان اپنے دل میں خدا تعالیٰ کے اوامر و نواہی کی توقیر کرتا ہے انکو عملی جامہ پہنانے کیلئے ایک عہد باندھتا ہے خشیۃ اللہ کی تجلی اپنا رنگ دکھاتی ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کو قرآن کریم تقوےٰ سے تعبیر کرتا ہے۔ تقویٰ دراصل دلکی مختلف کدورتوں کو دھو کر اپنے اندر ایک عظیم الشان تغیر پیدا کرتا ہے جس کو اصلاح نفسی کہا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں انسان کو حب اللہ اور حب الرسول سے نوازا جاتا ہے کیونکہ تقویٰ دراصل حقوق اللہ اور حقوق العباد کی تکمیل کا نام ہے۔ تقویٰ تبدیلیوں کے حصول کا اصل منبع ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں کیا ہی خوب فرماتے ہیں ؎

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے
اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

(۲)

صدقۃ الفطر

روزوں کی وجہ سے انسانی طبیعت میں یہ احساس پیدا ہو جاتا ہے کہ قوم کے فقراء۔ یتامیٰ۔ مساکین، بیوگان معذور افراد جو اپنے ہموم و غموم کی وجہ سے ذہنی سکون ختم کر بیٹھتے ہیں اور کافی حد تک اس طبقہ کی عملی طاقتیں مفقود ہو جاتی ہیں۔ ہاں! جو نان شبینہ کے محتاج ہیں جن کے سکون و اطمینان کے سہارے اس دنیا میں موجود نہیں ہیں جو اپنے ماحول میں مایوسی کی زندگی گذار رہے ہیں ان پر کیسے گذرتی ہوگی۔ اس احساس کے پیش نظر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بار بار ارشاد بڑی تاکید کے ساتھ فرمایا ہے کہ رمضان کے اختتام پر عید الفطر کی نماز سے پہلے پہلے صدقۃ الفطر کی ادائیگی ضرور کر دی جائے بلکہ احادیث میں یہاں تک آتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مکہ معظمہ کی گلیوں میں منادی کروائی کہ ہر مسلمان پر صدقۃ الفطر کی ادائیگی واجب ہے یہ صدقۃ الفطر (جو روزہ کا عملی نتیجہ اور ثمر ہے) خاندان کے ہر چھوٹے بڑے فرد پر واجب ہے بلکہ اس جنین پر یعنی جو بچہ ابھی تک ماں کے پیٹ میں ہے اور اس دنیا میں نہیں آیا ہے (ماں باپ اس بچے کے آنے کا انتظار کر رہے ہیں) اس کی طرف سے بھی اس صدقۃ الفطر کی ادائیگی واجب ہے۔

اس مالی قربانی اور فریضہ کی غرض یہ ہے کہ غریب اور امیر کے باہمی تعلق میں مناسب توازن پیدا کیا جاسکے نیز اگر روزوں میں کسی بشری کمزوری کی وجہ سے کوئی کمی رہ گئی ہے تو اسی کے ذریعہ سے اس کا مناسب کفارہ ہو جائے

(۳)

جذبہ اخوت باہمی امداد

آج عالم اسلامی میں عید الفطر کی مبارک تقریب منانے کے لئے اہتمام کیا جارہا ہے۔ امراء اور اغنیاء اپنے ماحول اور ثروت و سوخ کے قائم رکھنے کے لئے وسیع دعوتوں اور پارٹیوں کا اہتمام کر رہے ہیں یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ اگر تمام مسلم ممالک کے اعداد و شمار جمع کئے جائیں تو بلا شبہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایک رقم خطیر اس تقریب کو منانے کے لئے خرچ کی جاتی ہے۔ بعض اسلامی ممالک میں تو اس مبارک اور اسلامی تقریب پر ایسی ناز یبا حرکات کی جاتی ہیں جو انسانیت اور شرافت کے سراسر خلاف ہوتی ہیں اور اسلام کے نام پر بدنما داغ ہیں حالانکہ اس مبارک تقریب کی اساسی غرض یہ ہے کہ اے مسلمانو! جس خدا نے تم کو روزوں کا حکم دیا اور اس کے رسول نے اس کا عملی نمونہ دکھایا تم نے خدا اور اس کے رسول کی اتباع میں یہ روزے رکھکر کیا حاصل کیا ہے؟ اس شکر کا عملی نمونہ یہ ہے کہ قوم کے پسماندہ اشخاص کے حقوق کا خیال رکھو۔ قوم میں جذبہ اخوت پیدا کر کے امداد باہمی کے اصول - - - - - - - - -

- - - - - - - - - - کہ قوم میں رائج کرو اور اس کے لئے باقاعدہ مضبوط اور مستقل قوانین بناؤ۔ انفرادی اور اجتماعی لحاظ سے ایسی خوشگوار فضا پیدا کرو کہ اپنے ماحول سے افلاس بیماری اور جہالت کا فقدان ہو جائے یہ تقریب اسی غرض کے لئے مقرر کی گئی ہے کہ آؤ ہم صدق دل اور عزم صمیم سے فقر کو دور کر کے ہر شخص کو آرام اور طعام مہیا کریں۔ ہمارے پیارے آقا الرسول العربی صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے موجود ہے آپ کس طرح صدقات اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے امراء کو آمادہ کیا کرتے تھے اور پھر آپ کس اہتمام سے ان صدقات اور زکوٰۃ کے اموال کی تقسیم فرمایا کرتے تا پسماندہ اشخاص کے حقوق کی حفاظت کما حقہٗ ہو سکے۔

اسلام میں صدقات و زکوٰۃ کی ادائیگی باقاعدہ ایک ضابطہ کی حیثیت رکھتے ہیں تاکہ عوام اور فقراء کے آلام و مصائب کو نہ صرف وقتی طور پر بلکہ باقاعدہ قانون کی صورت میں دور کیا جائے اس راہ میں اور عید سے پہلے جن صاحب حیثیت اصحاب پر زکوٰۃ واجب ہے وہ زکوٰۃ ادا کریں۔ آج ماہرین اقتصاد و معیشت کافی تجارب کے بعد اس نتیجہ پر پہونچے ہیں کہ پسماندہ اشخاص کے حق کی نگرانی ہی کسی قوم کی حقیقی زندگی و راحت ہے اگر کسی ملک میں افلاس۔ عام بیماری اور جہالت کی وجہ سے ایک طبقہ احساس کمتری کا شکار رہے تو یہ دراصل قوم کے زعماء اور ارباب بست و کشاد کی پیشانی پر کلنک کا ٹیکہ ہے ملک میں اچھے اخلاق اور عادات اسی وقت ابھر سکتی ہیں جب تمام قباحتوں اور مفاسد کو دور کر کے امراء اور فقراء کے درمیان اقتصادی توازن مناسب رنگ میں پیدا کیا جائے

پس عید الفطر کی مبارک تقریب ایک عام پیغام ہے یہ پیغام جہاں انفرادی ہے وہاں اجتماعی بھی ہے کہ اسلامی ماحول میں اغنیاء اور فقراء میں باہمی تعلق اور روابط اچھے بنائے جائیں۔ احساس کمتری اور بے اعتمادی کو دور کر کے سکون اور آرام کی زندگی حاصل کی جائے اسی میں خدا تعالےٰ کی خوشنودی ہے اور اسی میں حضرت بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کے عملی اسوہ حسنہ کا احیاء ہے۔

لبنان کے عیسائی وزیر تعلیم الاستاذ لحود بک نے ایک دفعہ بانی اسلام کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا۔

الرسول العربی ھو فقیر و
لکنہ غوث لکل فقیر

الرسول العربی ھو یتیم و
لکنہ اب لکل یتیم۔

یعنی بلا شبہ رسول عربی خود فقیر تھے لیکن آپ ہر فقیر کے لئے مجسم ہمدردی اور سوالات ہیں رسول عربی بیشک یتیم تھے مگر آپ ہر یتیم کے لئے

بمنزلہ باپ کے ہیں

مبارک ہیں وہ اصحاب جو اس مبارک تقریب کی غرض کو سمجھتے ہیں اور پھر اس کو عملی جامہ پہنا کر ملک و ملت کے لئے اپنے وجود کو مفید بناتے ہیں۔

ضروری اعلان

"یوم مسیح موعود" ۲۶ مارچ کو ہوگا

جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سیدنا امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال "یوم مسیح موعود" ۲۶ مارچ کو ہوگا چونکہ ۲۳ مارچ کو "یوم پاکستان" ہے اس لئے جماعتیں "یوم مسیح موعود" **بروز اتوار** ۲۶ مارچ کو منائیں۔

واضح ہو کہ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ سے یہ امر ثابت ہے کہ سب سے پہلی بیعت جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر لی تھی وہ مارچ ۱۸۸۹ء کے آخری عشرہ میں ۲۳ مارچ کو لی گئی تھی۔ اور جماعت احمدیہ کا قیام معرض وجود میں آیا تھا۔ اس دن کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات و معجزات نیز آپ کے احسانات اور تعلیمات کے تذکرہ کے لئے تقریب منانا مناسب ہے جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کو چاہیئے کہ اس دن کی اہمیت کے پیش نظر اس تقریب کو عملی جامہ پہنائیں اور رپورٹیں بھی بھجوائیں

(اڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

انصار اللہ — قیادت خدمت خلق

اس میں کوئی شک نہیں کہ دفتر مرکزیہ کی طرف سے قیادت خدمت خلق کے سلسلہ میں ہدایات بھجوائی جاچکی ہیں اور جملہ مجالس نے اس کی روشنی میں کام کرنا بھی شروع کر دیا ہوگا۔ مگر میرے نزدیک اس فریضہ کی کما حقہ سرانجام دہی محض ایک روٹین (Routine) کے رنگ میں کافی نہیں ہو سکتی۔ ضرورت ہے کہ ہم میں سے ایک ایک رکن اپنے اور اپنے ساتھیوں کے اندر خدمت خلق کا ایک بے پناہ جذبہ اور تڑپ پیدا کرے اور ہر ایک دن رات اس ٹوہ اور تلاش میں رہے کہ کسی وقت اور کسی جہت سے بھی "خدمت خلق" کا چھوٹے سے چھوٹا موقع ہاتھ سے نہ جانے پائے۔ یہ وہ معیاری دور ہے جس کے حصول کے بعد ہم امید کر سکتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس میدان میں کچھ تھوڑی بہت خدمت کی توفیق بخش دے گا۔

قائمقام قائد خدمت خلق (ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میں اور میرے والد جناب ڈاکٹر شمس الدین صاحب (دہلوی) عرصہ سے بعض مشکلات کیوجہ سے پریشان ہیں۔ والد صاحب اکثر بیمار بھی رہتے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری مشکلات کو آسان فرمائے۔ اور والد صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خاکسار بشیر الدین احمد اسسٹنٹ) دی لاہور سنٹرل کوآپریٹو سٹور دی مال لاہور)

(۲) میرے بڑے بھائی قاضی حبیب الدین صاحب بنکاک میں اپنی ملازمت کی توسیع کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ تمام بزرگان سلسلہ ان کی کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار قاضی رشید الدین واقف زندگی)

(۳) میرے بھائی محمد اکبر و محمد انور ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کی باعزت بریت فرمائے۔

(راجہ عبدالوہاب ربوہ)

(۴) میری والدہ صاحبہ ایک عرصہ سے علیل ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے

(خلیق عالم فاروقی)

(۵) میں آج کل بعض مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں اور مشکلات دور فرما دے۔ آمین

(محمد صدیق احمدی سیکرٹری مال کھوکھر غربی ضلع گجرات)

(۶) مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ کا سنگ بنیاد ۲۰ فروری کو مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے رکھا ہے اس کے بنیادی پتھر پر حضور ایدہ اللہ نے اپنے پچھلے دورہ کراچی پر دعا فرمائی تھی۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس مسجد کی جلد تکمیل کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد خلیق عالم فاروقی

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ مسجد احمدیہ ڈرگ روڈ بازار کراچی ۲۷)

(۷) خاکسار عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلا آ رہا ہے کمزوری بہت ہے۔ تمام احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

(خاکسار منظور احمد خان ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

(۸) خاکسار کے لڑکے پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ احباب بریت کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار غلام محمد سیکرٹری انصار اللہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ چک $\frac{3}{E.B}$ ۵ کا تربیتی جلسہ

مورخہ ۲۸/۲ مکرم الہ داد خانصاحب کے مکان پر جماعت احمدیہ چک $\frac{3}{E.B}$ ۵ کا تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم چوہدری بہاول بخش صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مولوی غلام محمد صاحب تنک نے کی۔ مکرم عبدالرب صاحب غیرت انسپکٹر بیت المال نے نعت خوش الحانی سے سنائی مکرم سید عزیز احمد صاحب شاہد مربی ضلع ملتان اور مکرم عبدالرب صاحب غیرت انسپکٹر بیت المال نے تقریریں فرمائیں

چوہدری بہاول بخش پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

چک $\frac{3}{E.B}$ ۵ ضلع ملتان

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

نقد ادائیگی چندہ وقف جدید - سال چہارم

جماعت کے مخیر احباب جنہوں نے رمضان المبارک میں اپنا چندہ ادا کر دیا ہے۔ ان کے اسماء ذیل میں درج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین اور دنیا میں حسنات عطا فرمائے آمین

(ناظم مال وقف جدید)

نام	مقام	رقم
مکرم نذیر احمد صاحب ایم ایس سی	ٹنڈو جام	۱۸—۰۰
مسٹر شجاعت خانصاحب	چاندپور //	۶—۰۰
شیخ عبدالرحمن صاحب آڑھتی	سرگودھا	۲۰—۰۰
چوہدری بشیر احمد صاحب	//	۱۰—۰۰
مرزا نثار احمد صاحب	//	۶—۰۰
راجہ منظور احمد صاحب	//	۶—۰۰
کامل ولایت علی صاحب	//	۶—۲۵
ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب	//	۱۴—۰۰
ماسٹر محمد الدین صاحب اٹود	//	۳—۰۰
محمد شفیع صاحب مسلم	//	۳—۰۰
صالحہ خاتون صاحبہ بنت بھائی محمود احمد صاحب	//	۶—۰۰
محمود احمد صاحب باجوہ	سرگودھا	۱۴—۰۰
کامل محمد یوسف صاحب	//	۳—۷۵
شریف احمد صاحب	//	۶—۰۰
ملک خادم حسین صاحب	//	۱۲—۰۰
امتہ رکھی والدہ محمد عالم	//	۶—۰۰
عبدالرشید صاحب قمر ایم اے	//	۶—۰۰
مکرم غلام رسول صاحب قمر ڈپٹی پوسٹماسٹر	//	۶—۰۰
اہلیہ صاحبہ	// //	۶—۰۰
سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد اقبال صاحب	//	۱۰—۰۰
چوہدری علم الدین صاحب	ہارون آباد	۵—۰۰
ٹھیکیدار عبدالمجید صاحب	قصور	۷—۰۰
اہلیہ صاحبہ	//	۷—۰۰
والدہ صاحبہ چوہدری بشارت احمد صاحب	قصور	۶—۵۰
رضیہ صاحبہ دختر	// //	۶—۵۰
بیگم صاحبہ شیخ انوار رسول صاحب	اسلامیہ پارک لاہور	۵—۰۰
چوہدری عبدالستار صاحب	//	۵—۰۰
چوہدری منور احمد صاحب	//	۱۱—۰۰
چوہدری نذیر احمد صاحب	//	۱۸—۰۰
چوہدری محمد اکرم صاحب	//	۲۲—۰۰
قریشی افتخار علی صاحب	//	۴—۰۰
شیخ انوار رسول صاحب	//	۴—۰۰
چوہدری محمد عبداللہ صاحب	//	۱۳—۰۰
چوہدری محمد اشرف صاحب	//	۷—۰۰
چوہدری ناظر علی خان صاحب	چک $\frac{60}{R-B}$ کھیم سنگھ والا	۶—۳۷
// محمد علی خانصاحب	//	۶—۳۷
چوہدری محمد شریف خانصاحب	اسماعیل آباد	۶—۲۱
غلام رسول صاحب ملتان از طرف میاں مبارک دین صاحب مرحوم		۶—۰۰
بابو عبدالحمید صاحب	چابک سواراں لاہور	۶—۰۰
صوفی نذیر احمد صاحب	محمود آباد فخر پارک	۶—۵۰
مکرم سردار بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ	آریہ نگر لاہور	۳۶—۰۰
مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر	لائل پور	۵۰—۰۰
محمد علی صاحب طاہر	//	۳۱—۲۵
افتخار احمد صاحب فاروقی	//	۵۰—۰۰
راجہ ناصر احمد صاحب	//	۲۰—۰۰
شیخ شریف اللہ صاحب	//	۲۰—۰۰
میاں مبارک علی افتخار علی صاحبان	//	۵۰—۰۰
قریشی عبدالعزیز صاحب آڑھتی	//	۶۷—۰۰
شیخ محمد عبداللہ صاحب	//	۱۸—۷۵
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر مرزا افضل بیگ صاحب	لائلپور	۶—۰۰
// منجانب والدین		۱۸—۰۰
میاں غلام احمد صاحب سٹینو نہر	لائلپور	۶—۰۰
شیخ اللہ بخش صاحب		۶—۲۵
والد صاحب شیخ محمد احمد صاحب مظہر	//	۷—۰۰
والدہ صاحبہ	//	۷—۰۰
شیخ رشید احمد صاحب	//	۷—۰۰
ملک محمد نذیر صاحب کچہری بازار	//	۷—۰۰
مرزا محمد شریف صاحب الیکٹرک ورکس	//	۶—۰۰
ڈاکٹر فضل کریم صاحب	//	۷—۰۰
عبداللہ خانصاحب دوا المبارکی		۷—۰۰
معین الرشید صاحب	لائلپور	۶—۰۰
چوہدری عزیز محمد صاحب	//	۶—۰۰
شیخ فضل حسین فضل احمد صاحبان	//	۱۲—۰۰
عائشہ بی بی اہلیہ شیخ رحمت اللہ صاحب	//	۶—۰۰
چوہدری رشید احمد زراعتی کالج	//	۶—۰۰
مولوی عبیداللہ صاحب قریشی	//	۷—۰۰
اہلیہ صاحبہ	// //	۷—۰۰
کریم بی بی صاحبہ شیخ محمد عبداللہ صاحب	//	۶—۰۰
ملک حسن خانصاحب یکہ ماڑی	//	۶—۰۰
ملک برکت علی صاحب سیکرٹری مال	//	۱۲—۰۰
سید مسعود احمد شاہ صاحب	//	۹—۰۰
بابو عبدالمجید صاحب انبالوی	//	۶—۲۵
بیگم صاحبہ راجہ ناصر احمد صاحب	//	۷—۵۰
مرزا احسن بیگ صاحب	//	۶—۲۵
// منجانب والد صاحب	//	۶—۲۵
سید احمد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ	//	۶—۰۰
میاں فضل دین صاحب بنگوی	//	۶—۰۰
میاں ناصر علی صاحب سپرنٹنڈنٹ	//	۱۱—۰۰
ظفر اللہ خانصاحب چیمہ	//	۷—۰۰
مرزا اسلم حیات بیگ صاحب	//	۶—۰۰
بشیر احمد صاحب درزی	//	۱۰—۰۰
رانا منظور احمد صاحب	//	۱۰—۰۰
ضیاء اللہ صاحب بھٹی	//	۹—۰۰

یوگوسلاویہ پاکستان کو ٹریکٹر بنانے والے کارخانوں کے قیام میں مدد دے گا

یوگوسلاویہ کا ایک تجارتی وفد بھی عنقریب پاکستان آئے گا

راولپنڈی ۱۵ مارچ۔ توقع ہے کہ وسیع پیمانے پر مشینی آلات استعمال کرنے سے زراعتی پیداوار میں اضافہ کے پروگرام کو مکمل کرنے کے لئے یوگوسلاویہ پاکستان کو ٹریکٹر بنانے والے کارخانوں کے قیام میں مدد دے گا۔ یہ امکان وزارت خوراک و زراعت کے حکام سے یوگوسلاوی صنعت کاروں اور تاجروں کے وفد کی بات چیت کے بعد ظاہر کیا گیا ہے۔

سرکاری حکام نے کہا ہے حالیہ مذاکرات ابتدائی نوعیت کے ہیں جس میں فریقین کے نمائندے اس امر کا جائزہ لینے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یوگوسلاوی امداد کون سے منصوبوں کے لئے استعمال کی جا سکتی ہے۔ مختلف منصوبوں کے لئے یوگوسلاوی امداد کے استعمال کا قطعی فیصلہ کچھ عرصہ بعد ہی کیا جا سکے گا۔

ورین وشا یوگوسلاویہ کا ایک تجارتی وفد پاکستان کے بیس روزہ دورے پر آئندہ جمعہ کو روانہ ہوگا۔ وفد پاکستان میں زرعی ترقی کا مطالعہ کرے گا اور پاکستانی ماہرین زراعت سے بات چیت کرے گا۔ یوگوسلاوی وفد پاکستانی حکام کو اصلاح اراضی۔ آبپاشی اور دوسرے زرعی شعبوں میں اپنے تجربے سے آگاہ کرے گا۔

وفد کے لیڈر یوگوسلاویہ سے ملحق جمہوریہ بوسینیا کے زراعت و جنگلات کے محکمہ کے سیکرٹری مسٹر ابود جرکس ہوں گے۔

کل کراچی میں وزارت تجارت کے جائنٹ سیکرٹری نے بھی بتایا کہ یوگوسلاویہ کا یہ تجارتی وفد اس ماہ کے آخر تک پاکستان کے افسروں سے مشینی کھیتی باڑی کے سوال پر بات چیت کرے گا

کراچی میں امریکی بنک کی شاخ

کراچی ۱۵ مارچ۔ ممتاز امریکی بنک کار رچرڈ وائز کل کراچی پہنچ گئے۔ مسٹر رچرڈ بنک آف نیویارک کی انتظامیہ کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔

کراچی میں امریکی شاخ قائم کرنے کے متعلق کراچی اور راولپنڈی میں پاکستانی حکام سے بات چیت کریں گے۔ کل انہوں نے سٹیٹ بنک کے گورنر مسٹر حسنی سے ملاقات کی توقع ہے کہ امریکی بنک کی شاخ عنقریب کھول دی جائے گی۔

ایوب نہرو ملاقات کا امکان

لندن ۱۵ مارچ۔ صدر ایوب نے پرسوں ملکہ سے ملاقات کی اس سے پہلے لارڈ ماونٹ بیٹن انہیں ملنے آئے شام کو کانگو میں اقوام متحدہ کے نمائندے مسٹر دیشور دیال نے صدر ایوب سے ملاقات کی معتبر ذرائع کے مطابق مسٹر دیال نے پاکستانی دستے کانگو بھیجنے کی درخواست کی ہے۔ شاید یہ کہنا غلط نہ ہو کہ پاکستان نے موجودہ حالات میں دستے بھیجنے کی حامی نہیں بھری۔ کل معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پہلی بار ایوب نہرو ملاقات کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں سفارتی پیمانے پر فریقین میں رابطہ پیدا ہوا ہے۔ اگر ملاقات ہو گئی تو پنڈت جی کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے کشمیر پر بحث بیکار ہے۔ لیکن پاکستان دوسرے ضروری مسائل پر گفتگو کرنا چاہتا ہے ان میں مشرقی پاکستان کے آبی منصوبے بھی شامل ہیں

دیہی ورکرز انہیں انضباط کر سکتے ہیں۔ تاہم ترمیمی قانون ہوابازی کے بین الاقوامی سمجھوتوں کی خلاف ورزی کے منافی نہیں۔

صدر ایوب کینیڈا بھی جائینگے!

کراچی ۱۵ مارچ معتبر ذرائع کے مطابق صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کے آئندہ نومبر میں دورہ امریکہ کے بعد کینیڈا بھی جائینگے کینیڈا کے وزیراعظم ڈیفن بیکر نے کل شام صدر ایوب سے ملاقات کے دوران اس سلسلہ میں مزید بات چیت کی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آیا صدر نے یہ دعوت قبول کر لی ہے یا نہیں تاہم پاکستانی سرکاری حلقے "صدر ایوب کے دورہ کینیڈا اور اقوام متحدہ میں صدر ایوب کی تقریر" کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں

اسرائیل کی طرف جانیوالے طیاروں کا معائنہ

قاہرہ ۱۵ مارچ۔ عرب لیگ کی مستقل قانونی کمیٹی نے اسرائیل کے بائیکاٹ کے قانون میں ترمیم کے لئے لیگ کے تیار کردہ نوٹ کی منظوری دے دی ہے۔ ترمیم میں عرب ملکوں کو اس بات کا اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ ان کے فضائی علاقے پر پرواز کر سکتے ہیں اور اسرائیل کو جانے والے جہاز

متروکہ مکان سے ملحق قطعہ اراضی یا باغ منتقل کرانے پر پابندی

لاہور ۱۵ مارچ۔ جن لوگوں کے نام متروکہ مکان منتقل کئے جاتے تھے انھیں یہ رعایت حاصل تھی کہ اگر اس مکان سے ملحق یا منفصل کوئی ایسا باغ یا قطعہ اراضی ہو جس کا رقبہ مکان کے تعمیر شدہ رقبے (پلنتھ ایریا) کے تین گنا سے زیادہ ہو تو بعض شرائط کی تکمیل کے بعد وہ اسے خود خرید لیں۔ چیف سٹیلمنٹ کمشنر نے اب یہ رعایت واپس لے لی ہے۔

اس سلسلہ میں چیف سٹلمنٹ کمشنر نے جو حکم جاری کیا ہے اس پر گیارہ مارچ ۱۹۶۱ء سے عمل درآمد کیا جائے گا محکمہ سٹلمنٹ کے ایک اعلان میں اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ جن لوگوں کے نام متروکہ مکان منتقل ہو گئے تھے وہ اس رعایت سے غلط فائدہ اٹھا رہے تھے اور اس سے ان دعویداروں کے مفادات کو نقصان پہنچ رہا تھا جنہیں اب تک کوئی امداد نہیں مل سکی تھی۔

یاد رہے کہ چیف سٹلمنٹ کمشنر نے نو جنوری ۱۹۶۰ء کو کسی مکان سے ملحق یا متصل باغ یا قطعہ اراضی کے انتقال سے متعلق جو ہدایات جاری کی تھیں ان میں دوسرے امور کے منجملہ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جس شخص کے نام مکان منتقل کیا جائے گا اسے یہ حق حاصل ہوگا کہ جس رقبہ پر مکان کی عمارت تعمیر ہوئی ہے اس کے تین گنا سے زیادہ ملحقہ کھلا رقبہ (بعض شرائط کی تکمیل کے بعد) خود خرید لے۔

اس طریق کار کے بارے میں چیف سٹلمنٹ کمشنر کو متعدد شکایتیں موصول ہوئی ہیں چنانچہ ۱۱ مارچ ۱۹۶۱ء سے یہ رعایت واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے اب کسی شخص کو صرف اتنا رقبہ مقررہ طریق کار کے مطابق منتقل کیا جا سکے گا جو مکان کے تعمیر شدہ رقبے (پلنتھ ایریا) کے تین گنے کے برابر ہوگا تاہم اس میں پانچ سو مربع گز کی حد تک کمی بیشی کی اجازت ہوگی اور اس زائد رقبہ کی قیمت الگ لگائی جائے گی۔

اگر اس حکم کے جاری ہونے سے پہلے کسی شخص کو تین گنے سے زائد رقبہ منتقل ہو چکا ہو اور اس نے اس کی پوری رقم ادا کر دی ہو تو یہ انتقال درست تسلیم کیا جائے گا چیف سٹلمنٹ کمشنر نے یہ طریق کار ختم کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے جس کے تحت عمارتی قطعات ان لوگوں کے لئے محفوظ کر دیئے جاتے تھے، جو نیلام کی اوسط قیمت سے ڈیوڑھی رقم پیش کرتے تھے اس فیصلہ پر ۱۱ مارچ ۶۱ء سے عمل درآمد شروع ہوگا اور آئندہ تمام عمارتی قطعات غیر محدود نیلام کے ذریعے فروخت کئے جائیں گے ہاں اگر کوئی شخص مروجہ قانون کے تحت ان قطعات کو اپنے نام منتقل کرانے کا حق دار ہوا تو اس کے معاملے پر غور کیا جائے گا۔

چھوٹے برآمدی تاجروں کیلئے خاص سفری کوٹا

راولپنڈی ۱۵ مارچ۔ حکومت پاکستان نے ایسے چھوٹے برآمدی تاجروں کے لئے ایک خاص سفری کوٹے کا اعلان کیا ہے جن کی برآمدی تجارت سے آمدنی ایک سال میں ایک لاکھ روپے سے زائد نہیں یہ کوٹہ بونس کی آمدنی سے نہیں کاٹا جائے گا۔

آج یہاں وزیر تجارت کے ایک اعلان میں اس رعایت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ بڑے برآمدی تاجروں کے لئے پہلے ہی بڑی فراخدلانہ پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے لیکن چھوٹے تاجروں کو عملی مشکلات درپیش ہیں جو غیر ممالک میں تجارتی دوروں کی غرض سے سفری کوٹے کے محض اس وجہ سے مستحق نہیں کہ ان کے دوروں کی آمدنی کافی نہیں۔

پریس نوٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ایسے برآمدی تاجروں کو بھی خاص بنیاد پر زائد سفری الاؤنس دینے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے جن کی آمدنی ایک سال میں ایک لاکھ سے زائد تھی لیکن جو ابھی تک بونس کی ایک فیصد آمدنی کو ناکافی سمجھتے ہیں یہ زائد سفری کوٹہ بھی دوروں کی آمدنی سے نہیں کاٹا جائے گا۔

کراچی کے آئی جی پولیس کی طرف سے تردید

کراچی ۱۵ مارچ کراچی کے انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر فرید خان نے کہا ہے گزشتہ ہفتہ علم کے جلوس کے ہنگامہ میں جو لوگ زخمی یا گرفتار ہوئے کراچی کے بعض اخبارات نے ان کی غلط تعداد بتائی تھی۔ انھوں نے کہا کہ پولیس اور جلوس کے تصادم کے سلسلہ میں پولیس نے اب تک صرف آٹھ اشخاص کو گرفتار کیا ہے جبل پور کے فرقہ وارانہ فسادات کے خلاف مظاہروں کے متعلق جو خبریں شائع ہوئی تھیں ان کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر فرید خان نے کہا کہ دو افراد کے ہلاک ہونے کی خبر قطعاً غلط ہے حقیقت یہ ہے کہ کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا تھا اور ہسپتال میں داخل کئے جانے والے زخمیوں کی تعداد پانچ تھی۔

غیر ملکی عورتوں سے شادی اور سرکاری ملازمت

کراچی ۱۵ مارچ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ جو لوگ کسی غیر ملکی عورت سے شادی کر چکے ہیں یا وہ شادی کا وعدہ کر چکے ہیں انہیں حکومت سرکاری ملازمت کے نااہل قرار دے سکے گی۔

روسی ماہروں کی جماعت آئندہ ماہ پاکستان پہنچ جائے گی

تیل تلاش کرنے کی ساری کارروائیاں محکمہ معدنیات کے ڈائرکٹر کی نگرانی میں ہوں گی

پشاور ۱۶ مارچ۔ قومی وسائل اور معدنیات کی وزارت کے سکرٹری مسٹر جی معین الدین نے بتایا ہے کہ روسی ماہروں کی ایک جماعت پاکستان میں تیل کی تلاش کے انتظامات کو قطعی شکل دینے کے لئے آئندہ ماہ پاکستان پہنچ رہی ہے

انھوں نے بتایا کہ محکمہ معدنیات کے ڈائرکٹر ڈاکٹر قمر الزمان کو روسی ماہروں کی سہولت کے لئے انتظامات کی دیکھ بھال کے لئے لیزان افسر مقرر کیا گیا ہے۔

مسٹر معین الدین نے دارسک میں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ تیل کی تلاش کے سلسلہ میں تمام کارروائیاں براہ راست محکمہ معدنیات کے ڈائرکٹر جنرل کی نگرانی میں کی جائیں گی۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان اور روس دونوں کی خواہش ہے کہ ابتدائی انتظامات اور طریق کار متعین کرنے کے بعد تیل کی تلاش کا کام جلد شروع کر دیا جائے۔ ایک نامہ نگار کے سوال پر انھوں نے پر زور الفاظ میں کہا کہ قومی معیشت کو جلد از جلد ترقی دینا پاکستان کی فوری ضرورت ہے اور اس مقصد کے لئے ہم کسی بھی ملک سے امداد کا خیر مقدم کریں گے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ تیل کی تلاش کے معاہدہ سے دونوں ملکوں کے تجارتی تعلقات میں اضافہ مستدرک بات ہے کیونکہ پاکستان کو روسی قرضہ پاکستانی سامان کی شکل میں ادا کرنا ہے اور اس مقصد کے لئے دونوں ملکوں کے تاجروں کو ایک دوسرے سے تعلقات بڑھانے پڑیں گے۔

مسٹر معین نے کہا کہ وادی سندھ میں آبپاشی کے منصوبوں کا کام جلد شروع ہو جائے گا ان میں سب سے اہم منصوبہ تربیلا کا ہے جس کے بین الاقوامی ٹنڈر جلد طلب کئے جائیں گے انھوں نے بتایا کہ منگلا بند کی تعمیر سال رواں کے اختتام سے پہلے شروع ہو جائیگی۔

پاکستان اور فرانس میں تجارتی معاہدہ

راولپنڈی ۱۶ مارچ۔ پاکستان اور فرانس کے درمیان مفاہمتی دستاویزات کے تبادلہ کے ذریعے ایک محدود تجارتی معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں ان دستاویزات کا تبادلہ اس سال جنوری میں ہوا تھا حکومت پاکستان نے یہ معاہدہ گزشتہ نومبر میں کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

اس معاہدے کے تحت پاکستان فرانسیسی اشیاء کی درآمد کے لئے ۴۵ ہزار پونڈ کی مالیت کے لائسنس جاری کرے گا اور فرانس ستر ہزار پونڈ کی مالیت کی پاکستانی اشیاء درآمد کرنے کا انتظام کرے گا اس معاہدہ کے تحت پاکستان سے جو اشیاء فرانس بھیجی جائیں گی ان میں کھڈی کا کپڑا اور دوسری مصنوعات مثلاً ساڑھیاں رومال پردے، ٹیبل کلاتھ، بستر کی چادریں وغیرہ، قالین دریاں وغیرہ، ہینڈ بیگ، زنانہ جوتے، کھیلوں کا سامان جیبی چاقو وغیرہ برآمد کئے جائیں گے فرانس سے رنگ، چمڑا رنگنے کا سامان، نئی موٹریں فاضل پرزے و متعلقہ سامان اور آٹو بائیسکل وغیرہ پاکستان بھیجی جائیں گی۔

ایوب نہرو ملاقات آج ہو رہی ہے

لندن ۱۶ مارچ معلوم ہوا ہے کہ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان آج دوپہر کے کھانے پر ملاقات ہوگی۔ یہ ملاقات لندن میں بھارت کی ہائی کمشنر مسز وجے لکشمی پنڈت کے مکان پر ہوگی وزیر خارجہ پاکستان مسٹر منظور قادر اور بھارت کے خارجہ امور کی وزارت کے سکرٹری جنرل مسٹر این آر پلے کار؟ نہرو بھی اس موقع پر موجود ہوں گے۔

امریکی امداد کے بارے میں کنیڈی حکومت کی پالیسی ابھی طے ہونی ہے

تہران کی پریس کانفرنس میں صدر امریکہ کے سفیر کا بیان

تہران ۱۶ مارچ امریکہ کے صدر مسٹر کنیڈی کے گشتی سفیر مسٹر ایوریل ہیریمین نے ایک ملاقات میں کہا۔ میں نے شاہ ایران سے کہا ہے کہ مسٹر کنیڈی ایران کی تائید و حمایت کے خواہاں ہیں انہیں اس کے درخشاں مستقبل اور اس کی آزادی سے دلچسپی ہے۔

مسٹر ہیریمین سے دریافت کیا گیا کہ کیا ایران کے لئے امریکی فوجی اور اقتصادی امداد میں اضافہ کیا جائے گا۔ اسکے جواب میں مسٹر ہیریمین نے کہا کہ ہمیں چند مزید انتظار کرنا ہے۔ اس بارے میں کنیڈی حکومت کی پالیسی اس کے بعد ہی طے ہوگی۔

ان سے یہ استفسار بھی کیا گیا کہ ایران اور روس کے درمیان طویل عرصہ کے لئے "حملہ نہ کرنے" کے معاہدے پر دستخط ہو گئے تو اس پر امریکہ کا ردعمل کیا ہوگا؟ مسٹر ہیریمین نے اس کا کوئی جواب دینے سے انکار کر دیا ان دونوں ملکوں کے درمیان پچاس سال کے لئے ایسا معاہدہ طے پا جانے کے لئے بات چیت کوئی دو سال قبل ہوئی تھی مگر ناکام رہی تھی۔

ان سے دریافت کیا گیا کہ مشرق وسطیٰ میں متعدد ایسے ملک ہیں جنہیں روس سے امداد حاصل ہو رہی ہے ان کے بارے میں کیا خیال ہے؟ امریکی سفیر نے کہا۔ ان ملکوں کو امریکہ سے بھی امداد حاصل ہو رہی ہے اس ضمن میں امریکہ کے نزدیک زیادہ قابل لحاظ بات یہ ہوتی ہے کہ روس کی کسی امداد کے ساتھ کوئی سیاسی*

*ہوتی ہے کہ روس کی کسی امداد کے ساتھ کوئی سیاسی مقصد بلاری وابستہ نہ ہو+

نماز عید:۔ گنج مغلپورہ لاہور میں عید کی نماز سوا آٹھ بجے صبح شروع ہوگی احباب مطلع رہیں۔

ملک منور احمد جاوید نائب قائد

صدر ایوب ۱۹ مارچ کو واپس آئیں گے

کراچی ۱۷ مارچ۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے خاتمہ پر ۱۹ مارچ کو شام کے نو بجکر بیس منٹ پر کراچی واپس پہنچ رہے ہیں۔ موجودہ پروگرام کے مطابق صدر ایوب ۱۸ مارچ کو صدر ترکیہ جنرل گرسل کی دعوت پر انقرہ جائیں گے۔